پاکستان میں بچوں کے لیے اردو سیرت نگاری

آغاز وارتقاء اور جدید رجحانات

*اُم سلمیٰ

*ڈاکٹر طاہرہ بشارت

Children are born with immature piety and innocence. Their childhood impressions are everlasting, so whatever they are imbued with in their early age, they carry on with it. The need of the hour is to inculcate in them a taste for reading. In this regard, the material regarding morality and character building has an important position. The Pakistani Society should introduce such literature for kids that helps them to become good Muslims, who follow in the footsteps of the Holy Prophet (S.A.W.). Over the years, many books are produced in Pakistan, there are replete with different aspects and thematic concerns of Seerah. A full-fledged analysis of these works of literature in Seerah for children is made so that the coming generations are make conscious about the challenges of the recent times and how they can be helpful by studying about the life of the Holy Prophet Muhammad (S.A.W.).

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ کا ہر پہلو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا ہر گوشہ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور طرزِ عمل کا ہر ذرہ مکمل طور پر محفوظ رہا۔ ہزار ہا لوگوں نے اس کو دیکھا، سینکڑوں نے اس کو قلمبند کیا، یاد کیا اور پھر انتہاء کے اعتماد، ذمہ داری اور دیانت داری کے ساتھ آئندہ آنے والی نسل یعنی ہزاروں تابعین میں سے سینکڑوں تابعین نے اس کو قلمبند کیا اور اس کو اس اعتماد محبت اور دیانت داری اور جذبہ اشتیاق سے آئندہ نسل کو منتقل کیا۔ آغاز اسلام سے لیکر آج تک تاریخ کے کسی دور میں ایسا دن نہیں گزرا، ان صدیوں میں کوئی صدی تو درکنار، کسی صدی کا ایک عشرہ، کسی عشرے کا کوئی سال اور کسی سال کا کوئی ایک مہینہ ایسا نہیں گزرا کہ دنیائے اسلام کے کسی نہ کسی گوشہ میں مسلمان سیرت اور سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذخائر سے استفادہ نہ کر رہے ہوں۔ یہ کام انتہائی مسلسل کے ساتھ جاری ہے۔ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مطالعہ ایک دینی ضرورت بھی ہے۔ قرآن پاک میں فرمایا گیا:

---

* پی ایچ ڈی سکالر، شعبہ علومِ اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور۔

* پروفیسر، شعبہ علومِ اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

لقد کان لکم فی رسول الله اسوة حسنه (۱)

ایک اور جگہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وما ارسلنك الا رحمة للعلمین (۲)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم رحمتِ عالم، اطفال پر زیادہ رحیم نظر آتے ہیں۔ بچوں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بے حد محبت تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچوں کے بنیادی حقوق کی حفاظت فرمائی، دختر کشی کی رسم کو ختم کیا، مسلمان معاشرے کی بچیوں کی عزت وحرمت بحال کرنے کی خاطر اقدامات فرمائے، لڑکوں کے ساتھ محبت اور مہربانی کے سلوک کی طرف توجہ دلائی۔ بچوں کی پرورش ان کے ساتھ حُسنِ سلوک اور ان کی تعلیم وتربیت کو پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت زیادہ اہمیت دی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچوں کی بہترین تعلیم وتربیت پر بہت زیادہ زور دیا ہے، اولاد زندہ درگور نہ کی جائے، اس کی بہترین پرورش اور نشو ونما کا حق ادا کیا جائے، بچوں کو فضائلِ اخلاق کی تعلیم دی اور ان کی حسن تربیت کا اہتمام موجود ہو اور اس کے لیے بہترین اور عمدہ ذریعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ مبارکہ ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچوں کے لیے خاص راہنمائی فرمائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تربیت اطفال کے سلسلے میں جو اصول وضع فرمائے ہیں وہ موثر اور فطری ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کل مولود یولد علی الفطرة فابواه یهود انه او ینصر انه او یمجسانه (۳)

ہر بچہ فطرت سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے، پھر اس کے والدین اس کو یہودی، نصرانی اور مجوسی بنا دیتے ہیں۔

بے شمار احادیث مبارکہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بچوں کی تربیت پر خصوصی توجہ دلائی ہے۔ بچے بالکل سادہ ہوتے ہیں۔ اگر ان کی تربیت نہ کی جائے اور علم وعمل سے آراستہ نہ کیا جائے تو دیکھنے میں وہ انسان نظر آتے ہیں مگر درحقیقت ان کے اخلاق وعادات نامکمل رہ جاتے ہیں۔

اکرموا اولاد کم و احسنو اادبهم (۴)

باپ اپنی اولاد کو جو کچھ دیتا ہے اس میں سب سے بہتر عطیہ اولاد کی اچھی تربیت ہے۔

اولاد کے ساتھ رحم وکرم کا برتاؤ کرو اور ان کو اچھی تعلیم وتربیت دو۔

اولاد کی تربیت میں جو چیز معاون ومددگار ہوتی ہے۔ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ابتدائے آفرینش سے ہی لوگوں کے دلوں میں بچوں کی محبت کا بیج بو دیا ہے۔ ہر خاندان

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

شروع سے ہی اپنے ماحول اور معاشرہ کے مطابق بچوں کی شخصیت کی تعمیر کا خواہش مند رہا ہے۔ بچّے کسی قوم کا مستقبل ہوتے ہیں، ان کو محض بچہ سمجھ کر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ان کی عمدہ تعلیم و تربیت آنے والے کل کو روشن کر سکتی ہے۔ ماہرین نفسیات طویل تجربے اور مشاہدے کے بعد اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ بچپن کے افکار و خیالات بچے کے ذہن پر نقش ہو جاتے ہیں اور اس کے اثرات تاحیات رہتے ہیں (۵)۔

بچے والدین کے پاس امانت ہوتے ہیں، بچے کا قلب پاکیزہ، سادہ اور نقش ونگار سے خالی ہوتا ہے اور اس قابل ہوتا ہے کہ اس میں جس طرح کے نقش چاہے ابھار دیے جائیں اور جو میلانات چاہیں اس میں پیدا کر دیے جائیں۔ اسے اگر نیکی اور خیر کی تعلیم و تربیت دی جائے تو وہ اس کا عادی ہو جائے گا اور نہ صرف خود دنیا و آخرت میں کامیاب و کامران ہوگا بلکہ اس کے والدین اور معلم بھی اس ثواب میں شریک ہوں گے۔ اگر بچے کو برائیوں کا خوگر بنا دیا گیا تو وہ خود بھی تباہ ہوگا بلکہ اس کی تباہی کا وبال اس کے سرپرستوں پر بھی ہوگا، والدین کو چاہیے کہ وہ اپنی اولاد کے دل میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کو جاگزیں کریں، ان کو سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطالعے کی رغبت دلائیں تا کہ وہ اسوہ حسنہ کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھال سکیں اور زندگی میں معاشرے کا مفید شہری بنیں اور آخرت میں بھی کامیاب انسان قرار پائیں (۶)۔

بچوں کے لیے سیرت نگاری: آغاز وارتقاء

صدیوں تک بچوں کے ادب کو کوئی سماجی مقام حاصل نہیں تھا۔ بچوں کے لیے علیحدہ ادب تخلیق کرنے کی طرف زیادہ توجہ نہیں دی گئی۔ اسی ادب کو بچوں کے لیے کافی سمجھا گیا جو بڑوں کے لیے تخلیق ہوتا رہا۔ اس کے برعکس بچوں کی ذہنی تربیت کے لیے شروع ہی سے ان کی نفسیاتی ضرورتوں اور تقاضوں کے پیش نظر ایسے مواد کی فراہمی درکار ہوتی ہے جو ان کی ذہنی نشوونما، ان کی نفسیاتی ضرورتوں اور تقاضوں کو پورا کرے۔ ان کی زندگیوں کو سنوارے اور ان کے اندر ادبی ذوق وشوق کو پروان چڑھائے اور بچوں کے لیے ایسی کتاب کی تخلیق ان کی بنیادی ضرورت ہے جس کا مطالعہ کر کے وہ اپنی سیرت و کردار کو بہترین سانچوں میں ڈھال سکیں۔

اگر چہ بچوں کے ادب میں ترقی کا سلسلہ انیسویں صدی عیسوی میں شروع ہوا لیکن اس سے قبل جو دور گزرا اس میں بھی امریکہ، انگلستان، روس، چین، فرانس، جرمنی اور ہندوستان و عرب میں بچوں کا ادب وہاں کی قوموں کے مخصوص مزاج ان کے مذہبی عقائد اور معاشرتی ضرورتوں کا آئینہ دار رہا ہے۔ مغرب میں بچوں کے ادب کی بنیاد معاش اور معاشی خوشحالی رہی ہے۔ اس کے برعکس مشرقی اور مسلم ممالک میں ادب اطفال میں بچے کے اخلاق و کردار کو بلند کرنے کے لیے پند و نصائح اور اخلاقی تعلیمات کو ذریعہ بنایا گیا ہے۔ لاطینی

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

ادب میں ہمیں ایک کتاب ایسی بھی ملتی ہے جو بچوں کی تربیت کے نقطہ نظر سے تحریر کی گئی ہے۔ A Token of Children جسے عیسائی مبلغ جینو لے نے لکھا ہے۔اسی طرح جال سنیار نے 1688 میں Pilgrimage Progress لکھی۔اسے بچوں کے لیے عیسائیت کی مشہور تبلیغی کتاب تصور کیا جاتا ہے جس میں فاتحین مذہبی ہیروز اور مذہبی رہنماؤں کا تذکرہ ہے(۷)۔

بچوں کے لیے ابتداء میں جو کتب برصغیر میں تحریر کی گئیں وہ زیادہ تر درسی کتب ہیں لیکن ان کا مقصد تربیت ہی تھا۔تہذیب وتمدن کی ترقی کے ساتھ ساتھ اردو ادب اطفال بھی تغیر آشنا رہا ہے۔بچوں کی کتب کو تین ادوار میں تقسیم کیا جاتا ہے:

دور اول	آغاز تا ۱۸۵۷ء	آغاز وارتقاء کا دور
دور ثانی	۱۸۵۷ء تا ۱۹۴۷ء	متحدہ ہندوستان میں بچوں کے لیے اردو سیرت نگاری
دور ثالث	۱۹۴۷ء تا ۲۰۱۰ء	پاکستان میں بچوں کے لیے اردو سیرت نگاری

آغاز وارتقاء کا دور (آغاز تا ۱۸۵۷)

اس دور میں درسی کتب کا سراغ ملتا ہے کیونکہ بچوں کو تعلیم مدرسوں میں دی جاتی تھی۔سب سے پہلی کتاب ''نصاب الصبیان'' ہے اور یہ فارسی میں تحریر کی گئی تھی۔اس کے مصنف ابوالفرس ہیں۔اس کتاب کا مقصد تعلیم وتربیت ہے۔دوسری کتاب ''خالق باری'' ہے۔جو امیر خسرو نے ۱۲۵۳ء میں بچوں کے لیے لکھی(۸)۔

اردو ادب میں بچوں کے ادب کا آغاز اورنگ زیب عالمگیر کے عہد سے ہوتا ہے۔اس زمانے میں نوعمر افراد کے لیے متعدد کتابیں تصنیف کی گئیں اور وہ زیادہ تر منظوم کلام پر مشتمل ہیں۔مثلاً ''خالق باری''''ایزد باری''،''صفات باری'' وغیرہ،محمد صدیقی بھی خالق باری، نامی کتاب کو ہی ہندوستان کی سب سے قدیم اور پہلی کتاب تسلیم کرتے ہیں، جو بچوں کے لیے لکھی گئی ہے۔ اس کتاب کی پیروی میں بے شمار کتب تصنیف کی گئیں،اس میں عبدُ الصمد بیدل کی ''حمد باری'' قابل ذکر ہے(۹)۔

ابتدائی اٹھارہویں صدی کی ابتداء میں میر تقی میر نے بچوں کے لیے نظمیں تحریر کیں۔اردو کے ممتاز ترین شاعر ابتداء ہی سے بچوں کے لیے لکھتے آئے ہیں اور وجہ تصنیف ہمیشہ تعلیم وتربیت،اخلاقی وذہنی تربیت ہی رہی۔میر تقی میر کے بعد نظیر اکبر آبادی کا نام خاص اہمیت کا حامل ہے۔انھوں نے بچوں کے لیے ''ایام

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

طفلی" اور "معصوم بھولے بھالے" کے نام سے اخلاقی نظمیں لکھیں۔ ان کے ہم عصر غالب نے بھی بچوں کے لیے "قادر نامہ" تحریر کیا ہے۔

متحدہ ہندوستان میں بچوں کے لیے سیرت نگاری (۱۸۵۷ء تا ۱۹۴۷ء)

۱۸۵۷ء کی ناکام جنگ آزادی ہندوستان میں برطانوی سامراج کے اقتدار کے مزید استحکام کا موجب ہوئی۔ یہی وہ زمانہ ہے جب انگریزی کے زیر اثر ادب نو کی تشکیل کا رجحان پیدا ہوا۔ جس نے ہندوستان کی دیگر علاقائی زبانوں کے ساتھ ساتھ اردو میں بچوں کے ادب پر بھی اثرات مرتب کیے۔ اس دور میں بچوں کی تربیت بذریعہ ادب کرنے والوں میں ڈپٹی نذیر احمد، مولانا محمد حسین آزاد اور خواجہ الطاف حسین کے ساتھ ساتھ مفتی محمد شفیع، مفتی کفایت اللہ، مولانا محمد حسین آزاد، اسماعیل میرٹھی اور الطاف حسین حالی کے نام قابل ذکر ہیں۔ انیسویں صدی کے آغاز میں منشی محبوب عالم نے بچوں کے لیے پہلا اخبار جاری کیا (۱۰)۔

اس دور میں غلام احمد فروغی (۱۸۵۷ء) نے بچوں کے لیے "قادر نامہ فروغی" کتاب لکھی۔ محمد حسین آزاد (۱۸۶۱ء) نے نثر میں بچوں کے لیے بہت کچھ لکھا ہے جس میں "سلام علیک" مشہور کتاب ہے، ڈپٹی نذیر احمد نے بچوں کے لیے منتخب حکایات، حکایات لقمان اور چند پند (۱۸۹۶ء) میں شائع کیں۔ ان کتب کے اندر صحت وصفائی، لالچ و تکبر کا خاتمہ، ادب اور بات چیت کے انداز میں معلومات دی گئی ہیں۔ آخر میں مذہب اور پیغمبران کرامؑ کے متعلق معلومات دی گئی ہیں۔ الطاف حسین حالی نے بھی نظم و نثر دونوں اصناف میں بچوں کے لیے لکھا (۱۱)۔

سر سید احمد خان کا ذکر بھی یہاں لازم ہے۔ انہوں نے نوجوانان ہند کے لیے رسالہ "تہذیب الاخلاق" جاری کیا۔ لیکن اپنے ہم عصروں کی طرح بچوں کے لیے باقاعدہ لکھا تو نہیں لیکن تہذیب الاخلاق میں ان کے قلم سے نکلے ہوئے ایسے ہلکے پھلکے مضامین ملتے ہیں جو بچوں کے لیے مفید ہیں (۱۲)۔ شبلی نعمانی بحیثیت مورخ، سوانح نگار، سیرت نگار کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ انہیں بچوں کی تربیت سے کافی دلچسپی تھی۔ اس لیے مثنوی صبح امید اور عدل جہانگیر تحریر کیں۔

دور ثانی میں اسماعیل میرٹھی کا نام قابل ذکر ہے۔ انھوں نے ۱۸۹۴ء میں اردو کی پہلی کتاب لکھی۔ آپ نے بچوں کے اندر اعلیٰ اخلاق، جذبہ حب الوطنی بیدار کرنے کے لیے تاریخی مضامین لکھے اور شاعری کے ذریعے بچوں کی تربیت کی۔ (۱۳)

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

بیسویں صدی کو بچوں کے ادب کا سنہری دور کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ کیونکہ جہاں انیسویں صدی کے اواخر میں بچوں کے لیے محمد حسین آزاد اور اسماعیل میرٹھی جیسے قدآور مصنفین نے بچوں کی تربیت کا بیڑہ اٹھایا وہاں بیسویں صدی کے اہم تخلیق کاروں نے بھی بچوں کے لیے گراں قدر تصنیفی و تالیفی خدمات سرانجام دیں جن میں ایک قدر آور شخصیت علامہ محمد اقبال بھی ہیں۔ انھوں نے اپنی نظموں کے ذریعے بچوں کے اندر دین سے محبت، حب رسول، خودی، خودداری جیسی خوبیوں کو اجاگر کیا۔ (۱۴)

اپنے ملک و قوم کے بچوں کے مستقبل سے اقبال کو بڑی دلچسپی تھی۔ بچوں کی ذہنی تربیت کے لیے انھوں نے ایسے مضامین لکھے جنھیں بچے پڑھ کر مثالی انسان بن سکتے ہیں (۱۵)۔

علامہ راشد الخیری نے بھی سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر "آمنہ کا لال" نامی کتاب لکھی جو کہ ۱۸۷۰ء تا ۱۸۹۷ء کے دوران شائع ہوئی۔ برصغیر پاک و ہند میں اردو میں بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے جن حضرات نے کام کیا، ان میں مفتی اعظم ہند مفتی کفایت اللہ، مولانا محمد حسین آزاد، اسماعیل میرٹھی اور الطاف حسین حالی کا نام نمایاں ہے۔ (۱۶)

برصغیر پاک و ہند میں سیرت نگاری کے ضمن میں باقاعدہ آغاز میلادناموں سے ہوا جو ابتدا میں منظوم تھے۔ بعد میں نثری صورت میں سامنے آئے۔ ترمذی کی کتاب شمائل کو اردو میں سب سے پہلے مولانا کرامت علی جون پوری نے منتقل کیا اور انوار محمدی صلی اللہ علیہ وسلم نام رکھا یہ صرف ترجمہ نہ تھا بلکہ شمائل کی ایک عمدہ شرح بھی ہے۔ فضائل نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام سے شیخ الحدیث مولانا زکریا سہارنپوری نے اس کا ترجمہ کیا۔ مولانا ثناء اللہ امرتسری نے ۱۹۰۴ء میں اس کو بچوں کے لیے آسان زبان میں تحریر کیا۔

یہ وثوق سے کہنا مشکل ہے کہ اردو ادب میں بچوں کے لیے سیرت نگاری کا آغاز و ارتقاء کب اور کیسے ہوا؟ لیکن اگر بچوں کے ادب پر نظر دوڑائی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس کا آغاز مغلیہ عہد سے ہوا۔ تحقیق سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ اردو ادب میں بچوں کے لیے سیرت نگاری کا آغاز و ارتقاء بیسویں صدی عیسوی کے آغاز سے ہی ہو گیا تھا۔ کیونکہ اس سے قبل مغربی و مشرقی سیرت نگاروں کی کتب کے تراجم کیے گئے۔ بیسویں صدی میں ہی خواتین، جوانوں اور بچوں کے لیے الگ الگ کتب سیرت تالیف کی گئیں۔

۱۹۰۱ء سے لے کر ۱۹۴۷ء تک کے درمیانی عرصہ میں بچوں اور نوجوانوں کے لیے خاصی تعداد میں کتب سیرت تحریر کی گئی ہیں۔ ان میں چالیس پچاس صفحات کی مختصر کتابیں بھی ہیں اور تین چار سو صفحات کی ضخیم کتب بھی۔ نسبتاً ضخیم کتابوں میں حفظ الرحمٰن سیوہاروی کی "سیرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم" غلام رسول کی

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم، ڈاکٹر محمد حسن کی انوار رسالت انجمن حمایت اسلام کے زیرِ نگرانی تحریر کی گئی کتاب ہادی برحق صلی اللہ علیہ وسلم (۱۹۳۷ء) کے نام بطورِ مثال لیے جاسکتے ہیں۔مختصر یا اوسط ضخامت کی کتابوں میں عبدالرحمٰن شوق کی سوانح عمری حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم (۱۹۰۹ء) بیگم انیسہ زہراء کی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (۱۹۳۶ء) شرافت حسین رحیم آبادی کی اللہ کے رسول ۱۹۴۶ء، خواجہ نظامی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عیدی امت کے بچوں کے نام ۱۹۳۶ء، خورشید احمد انوار کی محمد عربی ۱۹۳۸ء اور مولوی ثناء اللہ کی فضائل النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۳۱۳ھ کے نام لیے جاسکتے ہیں۔سید سلیمان ندوی کی رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم (۱۹۴۰ء) مولوی اسماعیل خان کی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم (۱۹۴۵ء) یہ کتابیں آسان سادہ اور عام فہم زبان میں بچوں کے لیے تحریر کی گئی ہیں۔یہ کتب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے چیدہ چیدہ واقعات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام سے آگاہ کرتی ہیں۔ان کتابوں نے بچوں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و کردار سے دلچسپی پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے(۱۷)۔

ایسی مزید کتب سیرت کا کھوج لگایا گیا جو نایاب بھی ہیں اور ان میں سے سوائے چند ایک کے دوبارہ شائع نہیں ہوئیں، مثلاً آداب النبی صلی اللہ علیہ وسلم از مفتی محمد شفیق، رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم از علامہ سید سلیمان ندوی، مولوی ثناء اللہ ۱۸۹۷ء اسلامی تاریخ از مولانا ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری، ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم از سید نواب علی ایم اے ۱۹۰۹ء نزول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم میلاد شریف، ۱۹۱۵ء از خواجہ محمد شفیق دہلوی، ہمارا نبی از مولانا عبدالاحد کاشمیری ۱۹۲۵ء ہمارے رسول از خواجہ محمد عبدالحی فاروقی، ۱۹۳۰ء، الامین صلی اللہ علیہ وسلم از انجمن حمایت اسلام ۱۹۳۳ء، رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عیدی امت کے بچوں کے نام از خواجہ حسن نظامی، ۱۹۳۶ء، رہبر صادق از منشی غلام قادر فرح امرتسری ۱۹۳۶ء، محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم از خورشید احمد، ہادی برحق، از انجمن حمایت اسلام ۱۹۳۷ء، آں حضرت از مجیبی، ۱۹۳۷ء، حبیب خدا از الیاس مجیبی ۱۹۴۵ء، ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم از سید نواب علی رضوی ۱۹۴۶ء اللہ کے رسول از حکیم شرافت حسین رحیم آبادی ۱۹۴۶ء، آفتاب رسالت از مولانا شبلی نعمانی بھی قبل از قیام پاکستان تحریر کی گئی ہیں۔(۱۸)

ڈاکٹر اسد اریب لکھتے ہیں کہ ابتداء میں بچوں کے لیے سیرتی ادب منظوم صورت میں ملتا ہے۔جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت گوئی شامل ہے اور لوریوں کی صورت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت بچوں کے دل میں بٹھائی جاتی ہے۔ہندوستان کے قدیم ادب میں بچوں کے لیے سیرت کی میں کوئی کتاب باقاعدہ نثر نظر نہیں آتی۔۱۸۵۶ء میں مرزا قاسم بیگ نے ''تعلیم الاطفال'' کے نام سے کتاب لکھی جس میں پہلے خدا کی

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

حمد، پھر رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف اور منقبت بیان کی گئی ہے۔ اس کتاب کو سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر لکھی گئی جزوی کتب میں شامل کر سکتے ہیں اور اردو میں لکھی گئی سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اولین کتابوں میں شامل کیا جاتا ہے۔

مہر نبوت

یہ کتاب قاضی محمد سلیمان منصور پوری نے تحریر کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ ان کی سال ہا سال سے یہ آرزو تھی کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر بچوں کے لیے کتاب لکھیں اور "مہر نبوت" اس آرزو کی تکمیل ہے۔ یہ کتاب 23 سالہ دورِ نبوت کا لبِ لباب ہے۔ مصنف نے سیرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ کے تمام پہلوؤں کو اختصار اور آسان پیرائے میں تحریر کر دیا ہے۔

تاریخ اسلام

تاریخ اسلام محمد میاں نے ۱۹۰۳ء میں تحریر کی ہے۔ قیام پاکستان کے بعد کراچی سے بھی شائع ہوئی ہے۔ یہ کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے۔ سوالاً جواباً لکھی گئی ہے۔ مصنف نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلقہ ساز و سامان دیگر افرادِ خانہ، صحابہ صحابیات، غلام ولونڈیاں، جانوروں ہتھیاروں کے متعلق سوالات و جوابات کی صورت میں معلومات فراہم کی ہیں۔

اسلامی تاریخ

ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسری نے ۱۹۰۴ء میں اس کتاب کو تحریر کیا اور اہلِ حدیث امرتسر پنجاب سے شائع کروائی۔ یہ کتاب ۱۳۱ صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ ایک نایاب کتاب ہے۔ مصنف لکھتے ہیں:

> "اس کتاب کے لکھنے کا مجھے دو وجہ سے خیال پیدا ہوا۔ ایک تو میں نے دیکھا کہ اسلامی تعلیمات کے سلسلہ اردو میں کوئی کتاب متعلق احوال کریمہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہیں۔ اگر کوئی ہے تو وہ ایسی کہ اس سے خرد سال بچے مستفید نہیں ہو سکتے بلکہ وہ اس طرز پر ہے کہ جیسے مطولات ہوا کرتی ہیں، دوم میں نے سنا تھا کہ بعض مہذب ملکوں کا دستور ہے کہ بچوں کو خرد سال میں جو حکائتیں سناتے ہیں وہ اپنے ہی ملک کی شاہانہ تاریخ ہوتی ہے جس سے ان کی اولاد کو بہت نفع پہنچتا ہے۔ ایک وہ خالص دنیا کے ہیر پھیر کو خرد سالی ہی میں سمجھ جاتے ہیں۔ نیز ان کو خاص کر اپنے ملک کے حالات، متعلقہ سلطنت عمدہ طور سے واضح و دلائح رہتے ہیں۔ بڑے ہو کر وہ

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

سیاستدان بننے کی قابلیت رکھتے ہیں۔سوان باتوں کے لحاظ سے میں نے سوچا کہ مسلمانوں کے حق میں اس سے بہتر کچھ نہ ہوگا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات طیبہ مختصراً بطور حکایت لکھے جائیں تا کہ مسلمانوں کے خردسال بچے معمولی حکایات سننے کی بجائے اچھی باتیں پڑھیں اور ان سے اچھا نتیجہ نکال سکیں''۔(۲۲)

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم (پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے حالات)

فیروزالدین ڈسکوی نے یہ کتاب ۱۹۰۵ء میں تحریر کی ہے۔یہ کتاب سات جلدوں پر مشتمل ہے۔ الطاف فاطمہ لکھتی ہیں کہ:

اس کتاب میں تذکرہ نگاری، سیرت اور تاریخ سے مدد لی گئی ہے۔اختصار و اجمال کو حد درجے ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔تمام تاریخی واقعات کو اختصار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔(۲۳)

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم:

۱۹۱۰ء میں جسٹس طیب جی کی فرمائش پر سید نواب علی نے بچوں کے لیے سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم مقبول پر ''ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم'' کے نام سے ایک کتاب لکھی جو سلطان جہاں بیگم والی ریاست بھوپال نے سرکاری طور پر طبع کروائی۔جامعہ ملیہ کی جب دہلی میں بنیاد ڈالی گئی تو اس کتاب کو محمد علی جوہر نے شائع کروا کر نصاب میں شامل کیا۔اردو ادب کی یہ کتاب ترمیم و اضافہ کے بعد کراچی کے مدارس میں شامل نصاب کی گئی ہے۔

نشر الطیب:

نشر الطیب فی ذکر حبیب از مولانا اشرف علی تھانوی، کی تحریر کردہ یہ کتاب 1912ء میں شائع ہوئی۔یہ کتاب ایک مقدمہ، اکتالیس فصول اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے۔اس کتاب کی زبان بڑی سادہ اور سلیس ہے۔اس میں ہلکے پھلکے، عام فہم الفاظ استعمال کیے گئے ہیں تا کہ عامی خاصی، بوڑھا بچہ اس کو پڑھ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے چیدہ چیدہ واقعات سے آگاہ ہوسکیں۔(۲۴)

آمنہ کا لال:

علامہ راشد الخیری نے ۱۹۳۶ء نے یہ کتاب لکھی ہے۔یہ مولود نامہ ہے۔اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ کو منظوم انداز میں تحریر کیا گیا ہے۔یہ ۱۹۲۰ء میں دہلی سے شائع ہوئی ہے۔مصنف لکھتے ہیں کہ:

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

مسلمان بچیوں کے واسطے ایک ایسی کتاب کی ضرورت تھی جو رطب ویابس سے پاک
ہو اور نہ صرف ان کو مطمئن کر سکے بلکہ وہ اپنی مجلسوں میں غیر مسلموں کے سامنے بھی اپنے
رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو پیش کر سکیں (۲۵)

پاکستان میں بچوں کے لیے سیرت نگاری۔(۱۹۴۷ء تا ۲۰۱۰ء)

قیام پاکستان کے ابتدائی دور میں ہی بچوں کے لیے کتب سیرت لکھنے کا آغاز ہو چکا تھا اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان کے معیار میں بہتری آتی گئی۔ ہر عہد کی طرح اس عہد کی کتب سیرت بھی اپنے وقت کے اصلاحی رجحانات کی آئینہ دار ہیں۔اس دور میں مختلف مصنفین نے بچوں کے لیے بے شمار کتابیں لکھیں جن میں ضخیم،متوسط اور مختصر حُجم کی کتب شامل ہیں۔روایتی طرز کی کتب،مکالماتی انداز،سوالاً جواباً،معلوماتی نوعیت، جزوی طور پر سیرت نگاری (مثلاً غزوات،اخلاق حسنہ،معراج نبوی صلی اللہ علیہ وسلم،مکتوبات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم،شمائل نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور ہجرت مدینہ وغیرہ) پر الگ الگ کتابیں لکھی گئیں۔الغرض نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ کے کسی بھی پہلو وگوشہ کو نظر انداز نہیں کیا گیا اور تمام پہلوؤں اور گوشہ ہائے مبارک کو قلم بند کیا گیا ہے۔بچوں کے لیے لکھی گئی کتب سیرت کی ریل پیل نظر آتی ہے اور سب سے قابل اطمینان امر یہ ہے کہ اب کتابوں کی تالیف میں نامور مصنفین نے حصہ لیا ہے۔

بچوں کے لیے سیرت نگاری میں خواتین قلم کاروں نے بھر پور حصہ لیا ہے۔مثلاً پروفیسر رفعت اقبال کتاب: بنت الاسلام: ہمارے نبی ۱۹۷۶ء،امت اللہ تسنیم ،بشری امام الدین، پیارے بچوں کے لیے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ، ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم از اہلیہ ڈاکٹر سہراب انور ۱۹۷۲ء، اختر النساء، ہمارے حضور ۱۹۸۰ء، اختر النساء،خلق عظیم ۱۹۸۲ء، اختر ہادی اعظم ۱۹۸۵ء، ڈاکٹر ام کلثوم، ھوسیدنا ۱۹۹۵ء، ام فاروق،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم،س۔ن۔،بشریٰ امام الدین،سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم،سوالا جوابا،۲۰۰۰ء جیسی کتب بچوں کے لیے لکھی ہیں۔ان کتب سیرت کے ذریعے بچوں کے ذوق مطالعہ کو نکھارنے، ذہنی افق کو وسیع کرنے،ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو نکھارنے،علمی استعداد میں اضافہ کرنے،ان میں مذہبی راسخ العقیدگی پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

کثیر تعداد میں بچوں کے لیے کتب سیرت تحریر کی گئی ہیں۔ضخیم کتب سیرت کا جائزہ یہ ۳۰۰ صفحات سے لے کر ۴۰۰ صفحات پر مشتمل ہیں۔

عطاء اللہ خان کی ''سیرت فخر دو عالم''، ۱۹۹۵ء،ادارہ شیخ علمی علی اینڈ سنز،''سرور کائنات''، ۱۹۶۰ء،

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

طالب ہاشمی ”اخلاق پیغمبری“ ۱۹۶۵ء، سلیم محمد عبدالحی، ”حیات طیبہ“ ۱۹۶۸ء، سعید اختر، ”سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم“ ۱۹۷۱ء، ادارہ انجمن حمایت اسلام، ”ہادی برحق“ ۱۹۷۳ء، عنایت اللہ سبحانی ۱۹۷۹ء، ”جلوہ فاران“، احمد مصطفیٰ صدیقی، ”ہمارے پیغمبر“ ۱۹۸۰ء، احسان بی اے۔ ”ننھے حضور“، ۱۹۸۰ء۔ صوفی غلام محمد ”سیرت رسول اعظم صلی اللہ علیہ وسلم“ ۱۹۸۱ء، ڈاکٹر عبدالرشید، ”الھادی صلی اللہ علیہ وسلم“ ۱۹۸۳ء، عابد نظامی، ”ہمارے حضور“ ۱۹۸۴ء، مسلم یزدانی ”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم“ ۱۹۸۵ء، زاہد حسین انجم ”غزوات النبی صلی اللہ علیہ وسلم“ ۱۹۸۷ء، حکیم مسطور عبدہ، ”اسوہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم شفقت، محبت اور کمسن بچے“، ۱۹۸۷ء، محمد الیاس عادل، ”پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری تعلیم، (تین حصے)“ ۱۹۹۲ء، منصور احمد بٹ، ”پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی“ ۱۹۹۶ء، محمد عنایت اللہ سبحانی، ”محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم“ ۲۰۰۳ء، ڈاکٹر شوقی ابوخلیل اٹلس سیرت ۲۰۰۴ء۔

متوسط سائز کی کتب سیرت جن کے صفحات کی تعداد سو سے زائد ہے۔

عبدالواحد سندھی، ”رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کون تھے؟“ ۱۹۴۹ء، ادارہ فیروز سنز، ”حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم“ ۱۹۴۹ء، مبشر محمد شارق، نذر محمد سیال صوفی، ”خلق عظیم“، ۱۹۵۱ء، ”سیرت پاک محمد صلی اللہ علیہ وسلم“ ۱۹۵۵ء، علی اکبر چوہدری ۱۹۶۶ء، امداد صابری، ”رسول خدا کا دشمنوں سے سلوک“، ۱۹۶۹ء، خالد بٹلوی، ”انوار نبوی صلی اللہ علیہ وسلم“ ۱۹۷۱ء، امتیاز احمد ۱۹۷۵ء، ”مشعل نبوت“، اشتیاق احمد خان، ”رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں“ ۱۹۰۸ء، زاہد حنیف انج، ”گلدستہ معلومات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم“ ۱۹۸۶ء، خواجہ عابد نظامی، ”اچھی باتیں“ ۱۹۸۹ء، شمس الدین پیرزادہ ۱۹۹۴ء، ابوالفرقان، ”سیرت کوثر“ ۲۰۰۰ء، ڈاکٹر محمد افتخار کھوکھر، ”اجالا“ ۲۰۰۰ء، ظہور الدین بٹ ”رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس آنسو“ ۲۰۰۷ء، ایم رمضان گوہر، ”سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کے لیے“ ۲۰۰۸ء، جیسی چند کتب کا تذکرہ کیا گیا ہے اس ضمن میں ایک سو چودہ کتب کا کھوج لگایا گیا ہے۔

مختصر کتب سیرت کی تعداد ۱۴۹ ہے۔ یہ وہ کتب سیرت ہیں جن کے صفحات کی تعداد سو سے کم ہے۔

محمد سلیمان فاروق، ”پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے اخلاق“ ۱۹۴۹ء، ساحل بلگرامی، ”سرور کائنات“ ۱۹۵۱ء، ظہیر احمد اظہر، ”سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم“ ۱۹۵۳ء، ادارہ شیخ غلام علی اینڈ سنز ۱۹۵۳ء، شیخ عنایت اللہ ”سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم“ ۱۹۵۴ء، رفعت اقبال، ”رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم“ ۱۹۵۴ء، سید نظر زیدی، ”نبیوں کے سردار“ ۱۹۵۶ء، غلام ربانی عزیز، ”سید الانبیاء“، ۱۹۶۰ء، بشیر احمد چوہدری، ”دو جہاں کا

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

والی صلی اللہ علیہ وسلم'' ۱۹۷۱ء، ساغر صدیقی، ''سبز گنبد'' ۱۹۷۲ء، سید حبیب امجد، ''جنت کا دولہا'' ۱۹۷۵ء، محمد اسماعیل سید، ''حیات طیبہ''، ''پرچار کہانیاں انوکھے انداز میں''، ۱۹۸۰ء، ابو خالد ایم اے، ''ہادی اعظم صلی اللہ علیہ وسلم''، ۱۹۸۸ء، حکیم محمد سعید، ''نور کے پھول''، ۱۹۸۸ء، حکیم محمد سعید، ''نقوش سیرت (پانچ حصے ہیں)'' ۱۹۸۹ء، صادق حسین قریشی، ''فتح خیبر''، ۱۹۹۰ء، احمد خلیل خان، ''سیرت پاک مختصر مختصر'' ۱۹۹۲ء، شمس الضحیٰ، ''روشن راستہ''، ۱۹۹۷ء، قاضی مطیع الرحمٰن، ''پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم'' ۲۰۰۰ء، آئی ۹ ز یگل آیٹکن ادارہ فیروز سنز مترجم اشفاق احمد بولتی کنکریاں، '' حیات مبارکہ صلی اللہ علیہ وسلم سے انتخاب''، ۲۰۰۲ء (15 حصوں پر مشتمل ہیں، مختلف ناموں کے ساتھ جدید انداز میں تحریر شدہ کتب ہیں) اشفاق احمد خان، ''باغ نبوت کے پھول'' ۲۰۰۲ء، عنایت علی خان، ''پیاری کہانیاں (سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم)'' ۲۰۰۵ء، ابو الامتیاز مسلم، ''پیاری ہدایت''، ۲۰۰۸ء کلیم چغتائی ''راہ ہدایت'' ۲۰۰۹ء۔

موضوعاتی انداز میں تحریر کردہ کتب سیرت

بچوں کے لیے تحریر کردہ کتب سیرت کا اگر موضوعاتی انداز سے جائزہ لیا جائے تو ان کی تقسیم کچھ اس انداز میں کی جاسکتی ہے: مکمل سیرت پر تحریر کردہ کتب سیرت ان کتب کے اندر پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مکمل حیات مبارکہ پیدائش سے وصال تک کے تمام حالات و واقعات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس انداز میں تحریر کردہ چھپن کتب کا پتہ لگایا گیا ہے۔ جزوی کتب کے طور پر بھی کتب سیرت تحریر کی گئی ہیں۔ ان کتب کے اندر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ کے مختلف پہلوؤں میں سے کسی ایک پہلو کا تفصیلاً جائزہ لیا گیا ہے۔ ان کتب کی تعداد چھیالیس ہے۔ کچھ کتب سیرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق پر تحریر کی گئی ہیں۔ ان کتب کے اندر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کریمہ کو موضوع بنایا گیا ہے۔ ان کتب کی تعداد سینتیس (۳۷) ہے۔

چھوٹے بچوں کے لیے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کتب کے علاوہ علیحدہ سے کتب احادیث بھی لکھی گئی ہیں۔ ان کتب کے اندر بچوں کی عمر اور ذہنی استعداد کے پیشِ نظر مختصر اور آسان احادیث کو بچوں کے لیے یکجا کیا گیا ہے اور باقاعدہ حوالہ جات بھی تحریر کیے گئے ہیں۔ ان کتب احادیث کی تعداد تقریباً 9 ہے۔ بچوں کے لیے معلوماتی اور تاریخی اسلوب پر بے شمار کتب سیرت تحریر کی گئی ہیں۔

سیرت نگاری میں جدید رجحانات کا جائزہ

بچوں کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ کو کہانی، ناول، افسانہ اور مکالماتی انداز میں بھی قلم بند

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

کیا گیا ہے تاکہ بچے مزید دلچسپی کے ساتھ مطالعہ کریں۔ مثلاً فتح خیبر از صادق حسین قریشی، ۲۰۰۵ء میں شائع ہوئی۔ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ کتاب مکالماتی انداز میں تحریر کی گئی ہے۔ اس کے ۵۰۵ صفحات ہیں۔ اجالوں کی منزل واقعہ شق القمر از نعیم احمد بلوچ (س۔ن) سیرت کی یہ کتاب کہانی کے انداز میں تحریر کی گئی ہے۔ محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم از توفیق الحکم ۱۹۶۱ء میں یہ کتاب شائع ہوئی ہے۔ اس کتاب کے بارے میں عطیہ افتخار لکھتی ہیں کہ:

> ''توفیق الحکم کی کتاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس اعتبار سے فنِ سیرت نگاری میں لائق ذکر کارنامہ ہے کہ اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت کے شکوہ وجلال کو نمایاں کرنے کے لیے تمثیلی انداز اختیار کیا گیا ہے۔ اس میں کل ۹۳ مناظر ہیں'' (۲۶)

سید ابوالاعلیٰ مودودی لکھتے ہیں کہ:

> ''میرے نزدیک اس کتاب کا مطالعہ نوجوانوں کے لیے مفید ہوگا اور مکالمے کے انداز کو زیادہ دلچسپ پائیں گے''(۲۷)

ادارہ فیروز سنز لاہور نے 2006ء میں تُرکی مصنف آیز یگل آئیٹکن کی سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف پہلوؤں پر تحریر کردہ کتب کا ترجمہ از اشفاق احمد خان شائع کیا ہے۔ اس کو نو حصوں میں شائع کیا گیا ہے۔ یہ کتب مکالماتی انداز میں ہیں اور پسِ منظر میں مکہ و مدینہ منورہ کے گلی محلوں، پہاڑوں، ریگستانوں کی تصاویر بھی دی گئی ہیں۔ بے حد دلچسپ انداز کی کتب ہیں۔ بچے دیکھتے ہی خریدنے کے لیے بے تاب ہو جاتے ہیں اور انھیں دلچسپی سے پڑھتے ہیں۔ یہ کتب صفحہ اول سے لے کر آخر تک خوبصورت اور خوشنما رنگوں و تصاویر سے سجی ہوئی ہیں۔ بچوں کی ذہنی استعداد و نفسیات کو پیشِ نظر رکھ کر تیار کی گئی ہیں۔ جدید رجحانات کے اندر ایسی کتب کا بھی شمار ہوگا جو کہ آسان زبان میں تحریر کی گئی ہیں۔ انداز صرف معلوماتی ہی نہ ہو بلکہ آسان فہم و دلچسپ بھی ہو۔

ڈاکٹر محمد افتخار کھوکھر ۲۰۰۷ء میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ''اُجالا'' نامی کتاب لکھ کر وزارتِ مذہبی اُمور سے اول انعام حاصل کر چکے ہیں۔ یہ کتاب ناول کے انداز میں لکھی گئی ہے۔ اجالا سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر تحریر کی گئی ہے اور تمام تر حالات و واقعات کی جزئیات پر مشتمل کتاب نہیں ہے۔ بلکہ بچوں کے دل و دماغ میں سیرت طیبہ کے نقوش جاگزیں کرنے کے لیے اس میں خاص اور اہم واقعات کو کہانی کے انداز میں پیش کیا گیا ہے(۲۸)۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

غزوات النبی صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر الگ الگ کتب سیرت تحریر کی گئی ہیں۔ سوالاً جواباً کتب سیرت بھی لائبریریوں میں پائی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ معمولات النبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور شمائل مبارکہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی کتب کا سراغ ملا ہے۔

دورِ جدید میں بچوں کے لیے سیرت نگاری کے اسلوب

جدید دور میں بچوں کے لیے سیرت نگاری کا عمل بہتر بنانے کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ سیرت نگاری کے عمل میں تنوع بڑھتا جا رہا ہے۔ ماضی کی نسبت زیادہ بہتر بنانے کی طرف توجہ دی جا رہی ہے۔ جدید ذرائع ابلاغ کے ذریعے بھی سیرت نگاری کا عمل فروغ پذیر ہو رہا ہے۔ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں معلومات کو ایک زبان سے دوسری زبانوں میں منتقل کرنے کا رجحان پہلے سے زیادہ تیز تر ہے۔ اسلامی دینی ادب کی اہم کتب میں سے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر مشتمل مواد کو الگ سے موضوعات اور اصناف میں مرتب کیا جا رہا ہے۔ سیرت نگار مستند ذرائع سے حاصل شدہ معلومات کو ترجیح دے رہے ہیں۔ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعات کو بیان کرتے ہوئے نتائج اخذ کرنے اور مسائل کا حل ڈھونڈنے کی طرف توجہ دی جا رہی ہے۔ بحیثیت مجموعی بچوں کے ادب کے ضمن میں تخلیقی کاموں میں تیز رفتاری پیدا ہو چکی ہے اور اس دور کا ادب خود اعتمادی، عزم، جوش، ولولے اور یقین محکم کا مظہر ہے(۲۹)۔

تجاویز و سفارشات

۱۔ بچوں کے لیے دورِ جدید کے مصنف سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو آسان پیرائے میں تحریر کریں۔

۲۔ بچوں کے لیے تحریر کردہ کتب سیرت کے آخر میں مصادر و مراجع ضرور دیے جائیں تاکہ مستند علم ان تک پہنچے۔

۳۔ کہانی کے انداز میں بچے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ دلچسپی کے ساتھ پڑھتے ہیں، لہٰذا اس رجحان کو فروغ دیا جائے۔

۴۔ اشاعتی ادارے بچوں کے لیے لکھی گئی کتب سیرت کو کم قیمت پر شائع کریں تاکہ والدین جیب خریدنے کی اجازت دے۔

۵۔ اکثر اشاعتی ادارے پرانی تحریر کردہ کتب سیرت کو پرانے سرورق، پرانی کتابت کے ساتھ فروخت کر رہے ہیں۔ اس بات کی ضرورت ہے کہ بچوں کی دلچسپی کے لیے ان کتب کو جدید انداز میں شائع کریں، بہترین چھپائی ہو، بہترین صفحات ہوں، کوشش کی جائے کہ کمپیوٹر کمپوزنگ کی جائے۔ ساتھ

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

ساتھ رنگین تصاویر (مناظر وغیرہ) بھی ہوں۔

۶۔ کتب سیرت کو کتاب کے ساتھ ساتھ سافٹ وئیر کی صورت میں CD اور DVD کے ذریعے بچوں تک پہنچایا جائے۔ اگر وہ کتب بینی کے عادی نہیں تو ایسی صورت میں کمپیوٹر وغیرہ کے ذریعے استفادہ کر سکتے ہیں۔

۷۔ بچوں کے لیے تحریر کردہ سیرتی ادب کے اندر تصاویر کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ اس کو ضرورت سے زائد فروغ نہ دیا جائے۔ جہاں ضروری ہو وہاں قدرتی مناظ وغیرہ سے کام لیا جائے۔

۸۔ اگرچہ مختلف ادارے، مثلاً دارالسلام انٹرنیشنل، دعوۃ اکیڈمی اسلام آباد، ہمدرد سنٹر کراچی، فیروز سنز لاہور، ادارہ منشورات لاہور اور ادارہ اسلامیات لاہور، بچوں کے ادب اور سیرتی ادب پر مسلسل کام کر رہے ہیں اور مثبت انداز میں کام کو آگے بڑھانے کے لیے ضروری ہے کہ وہ بچوں کے رجحانات کو معلوم کریں اور ان کے مزاج اور بچوں کی عمر کے مختلف درجات کے مطابق ادب کو شائع کریں۔ اس کام کے لیے بچوں، اساتذہ، والدین اور مصنفین سے سروے کروا کر پھر ان کے نتائج کی روشنی میں آئندہ لائحہ عمل طے کریں تاکہ ان کی کوششیں بار آور ثابت ہوں۔

۹۔ بچیوں کے لیے خصوصی طور پر الگ سے کتب لکھی جائیں۔ ان کتب کے اندر ازواجِ مطہرات، بنات رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابیاتؓ کے متعلق بتایا جائے تاکہ موجودہ دور میں ازواجِ مطہرات، بناتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابیات کرامؓ ان کے لیے آئیڈیل قرار پائیں اور نسلِ نو کی بچیاں اپنی زندگیوں کو اسوہ مبارکہ کے مطابق ڈھال سکیں۔

۱۰۔ تمام سکولوں کی لائبریریوں میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر مشتمل کتب رکھی جائیں تاکہ بچوں کے اندر انھیں پڑھنے کا ذوق پیدا ہو۔

۱۱۔ انٹرنیٹ پر سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ایسی ویب سائٹس بنائی جائیں جن پر بچے آسان زبان اور مستند ذرائع پر مشتمل مواد حاصل کریں اور پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ کا ذوق و شوق کے ساتھ مطالعہ کریں اور ایسا اہتمام بھی ہو کہ بچے انھی معلومات کو سوالات کی صورت میں دریافت کریں اور تسلی بخش جوابات اور جدید ترین معلومات حاصل کریں۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

حوالہ جات وحواشی

۱۔ الاحزاب،۳۳:۲۱

۲۔ الانبیاء،۲۱: ۱۰۷

۳۔ الجامع الصحیح للبخاری، کتاب الجنائز، باب ماصل فی اولاد المشرکین، ص۲۲۲، رقم الحدیث، ۱۳۸۵

۴۔ السنن لابن ماجۃ، کتاب الادب، باب برالوالدوالاحسان، الی النبات، رقم الحدیث ۳۸۷۱

۵۔ جمعہ، احمد خلیل، اولاد کی تربیت، ص۱۱۸

۶۔ احیائے العلوم، مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار، لاہور، س ن، ص۲۹

۷۔ خوشحال زیدی، ڈاکٹر، اردو میں بچوں کا ادب، کتب خانہ انجمن، اردو بازار جامعہ مسجد دہلی، ۱۹۸۹ء، ص۱۵۶

۸۔ محمدی، صدیقی، بالک باغ، معیار ادب بک ڈپو بھوپال، ۱۹۷۲ء، ص۲۴

۹۔ محمود الرحمٰن، ڈاکٹر، آزادی کے بعد بچوں کا ادب، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، جنوری ۱۹۷۶ء، ص۹

۱۰۔ فضل الرحمٰن، سید، فرہنگ سیرت (اردو میں سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)، زوار اکیڈمی، پبلی کیشنز، لاہور، ۱۹۹۸ء، ص۱۲۵

۱۱۔ صالحہ عابد حسین، حالی، ترقی اردو بورڈ، نئی دہلی، ۱۹۸۳ء، ص۶۵

۱۲۔ اردو میں بچوں کا ادب، ص۵۰۲

۱۳۔ کسریٰ منہاس، بچوں کا ادب اور اسماعیل میرٹھی، سالنامہ نیرنگ خیال، راولپنڈی، مدیر اعلیٰ حکیم حوسف حسن، ۱۹۷۶ء، ص۱۷۴

۱۴۔ دسنوی، عبدالقوی، بچوں کے اقبال، نسیم بک ڈپو، لکھنو ۱۹۷۶ء، ص۲۶

۱۵۔ آزاد، جگن ناتھ، اقبال کی کہانی، ترقی اردو بورڈ، دہلی، ۱۹۷۶ء، ص۱۰

۱۶۔ اسد اریب، ڈاکٹر، بچوں کا ادب (تاریخ وتنقید)، ملتان کارواں ادب، ۱۹۸۲ء، ص۱۰۵

۱۷۔ انور محمود، خالد، ڈاکٹر، اردو نثر میں سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم، اقبال اکادمی، لاہور (مقالہ پی ایچ ڈی)، ۱۹۸۹ء، ص۶۸۹

۱۸۔ اردو نثر میں سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم، ص۶۷۰

۱۹۔ اسد اریب، ڈاکٹر، بچوں کا ادب (تاریخ وتنقید)، ملتان کارواں ادب، ۱۹۸۲ء، ص۱۰۵

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

۲۰۔ منصور پوری، محمد سلیمان، قاضی، مہر نبوت، سبحانی اکیڈمی، ۱۸۹۹ء
۲۱۔ محمد میاں، تاریخ اسلام، دارالاشاعت، ۱۹۰۳ء
۲۲۔ ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسری، اسلامی تاریخ، مطبع اہلِ حدیث امرتسر پنجاب، ۱۹۰۴ء، ص ۲
۲۳۔ الطاف فاطمہ، اردو میں فن سوانح نگاری کا ارتقاء، اردو اکیڈمی، سندھ، کراچی ۱۹۶۱ء، ص ۱۷۱
۲۴۔ تھانوی، اشرف علی، نشر الطیب فی ذکر حبیب، تاج کمپنی لمیٹڈ، لاہور، ۱۹۱۲ء، ص ۳
۲۵۔ علامہ راشد الخیری، آمنہ کا لال صلی اللہ علیہ وسلم، عظمت بک ڈپو، دہلی، ۱۹۲۰ء، ص ا
۲۶۔ توفیق الحکم، محمد رسول اللہ، مکتبہ جدید لاہور، ۱۹۶۱ء، ص ۴
۲۷۔ محمد رسول اللہ، ص ۴
۲۸۔ محمد افتخار کھوکھر، اجالا، ادارہ مطبوعات طلبہ ذیلدار پارک اچھرہ، لاہور، ۲۰۰۷ء، ص ۲
۲۹۔ نشاط احمد عمری، اردو میں سیرت طیبہ پر علمائے ہند کی تصانیف، مکتبہ شاداب، ریڈ ہلز حیدر آباد، ۲۰۰۴، ص ۳۹

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.